13788- قسم کے کفارہ میں ایک مسکین کو دس بار کھانا کھلانا کافی نہیں

سوال

کیا میرے لیے قسم کا کفارہ ایک ہی مسکین کو دینا جائز ہے، یعنی میں اسے دس بار کھانا کھلادوں، یا دس مسکینوں کو ہی کھانا کھلانا ہوگا؟

پسندیدہ جواب

ایک ہی مسکین کو کفارہ کا کھانا بار بار کھلانے سے کفارہ ادا نہیں ہوگا.

قسم کے کفارہ اور دوسرے کفاروں میں مساکین کی اس تعداد کا خیال رکھنا چاہیے جو نص میں وارد ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب المغنی میں کہتے ہیں:

"جب کفارہ دینے والا شخص مساکین کی پوری تعداد پالے تو قسم کے کفارہ میں دس مسکینوں سے کم کو اور ظہار اور رمضان میں جماع کے کفارہ میں ساٹھ مسکینوں سے کم کو کھانا دینے سے کفارہ ادا نہیں ہوگا، امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کا یہی قول ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

{تو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا دینا ہے}.

اور جس نے ایک کو ہی کھانا دیا اور دس کو نہ دیا تو اس نے اللہ تعالی کے حکم پر عمل نہیں کیا، اس لیے وہ کفایت نہیں کرے گا اور ادا نہیں ہوگا. اھ

اور مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے:

"جب قسم کا کفارہ میں کھانا کی شکل میں ادا کیا جائے تو پھر پورے دس مسکینوں کو دینا چاہیے، ہر مسکین کو نصف صاع غلہ دینا ہوگا، اور اسے صرف ایک فقیر کو ہی دینے سے ادائیگی نہیں ہوگی، چاہے اس دس دنوں میں دس بار دیا جائے، کیونکہ یہ نص کے خلاف ہے. اھ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (21/23).

واللہ اعلم.